اپنے شیخ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ تعالی کی نظر میں

آپکے شیخ طریقت ہیں آپ سے بے حد فرماتے تھے، حضرت مولانا حکیم صاحب نور اللہ مرقدہ سے جب بیعت کا شرف حاصل ہوا تو حضرت حکیم صاحب نے بیعت کے فوراً بعد ہی خلافت سے بھی نواز دیا، اور اپنے حجرہ میں جا کر چند احباب کے سامنے فرمایا: ” آج تو پکی پکائی بریانی مل گئی “ (او کما قال) .

حضرت حکیم صاحبؒ نے جنوبی افریقہ کے اپنے خلفاء کی فہرست تیار کروائی تو سب سے پہلے آپ کا نام درج کروایا پھر دوسرے خلفاء کے نام لکھوائے جس کی نقل موجود ہے.

حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحبؒ ابن محمد حسین کی ولادت پرتاب گڈھ ضلع اعظم گڈھ میں ۱۹۲۳ء یا ۱۹۲۴ء کو ہوئی، فراغت سرائے میر میں ہوئی، اپنے شیخ حضرت مولانا عبدالغنی پھولپوریؒ سے بخاری شریف اور مولانا محمد مسلم جونپوریؒ سے مسلم شریف پڑھنے کا شرف حاصل ہے، حضرت مولانا ابرار الحق صاحب ہردوئیؒ سے خلافت بھی حاصل ہے . (کاروان تھانویؒ ص ۲۹۹)

ماہنامہ نداء شاہی میں سن ولادت ۱۹۲۳ء لکھا ہے اور لکھا ہے کہ مولانا محمد احمد پرتابگڈھی اور مولانا عبدالغنی پھولپوریؒ سے بھی خلافت حاصل ہے، اور یہ کہ ۱۹۵۴ء یا ۱۹۵۵ء میں پاکستان کی طرف ہجرت فرمایا . (دیکھئے نداء شاہی اگست ۱۳ء از مولانا سلیمان عبد القدیر ندوی)

وفات : ۲۲/رجب ۱۴۳۴ھ مطابق ۲/جون/۲۰۱۳ء در کراچی پاکستان بوقت ۴۵/۷ شام کراچی کے وقت کے حساب سے .

۲۰۰۸ء میں کراچی اپنے شیخ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحبؒ کی خانقاہ میں حاضری ہوئی تو حضرت حکیمؒ کے حکم سے وعظ فرمایا، بقول صاحبزادہ حضرت مولانا محمد مظہر صاحب زید مجدہ بیان کے دوران ہی لوگ فون سے رابطہ کرنے لگے کہ ہمیں بیان کی سی ڈی چاہیئے اور خود حضرت مولانا زید مجدہ بھی اپنے ساتھ ایک سی ڈی لائے جو محفوظ ہے، بیان سے فراغت پر حضرت حکیم صاحبؒ سے ملاقات پر ارشاد فرمایا کہ کوئی قابلِ اصلاح بات ؟ حضرت حکیم صاحبؒ کی طرف سے جواب تھا : ” سلسلۂ چشتیہ مبارکباد “ ، اور کئی بار فرطِ مسرت میں آپ سے معانقہ کیا اور مبارک بادی دیتے رہے باوجودیکہ علالت کی وجہ سے معذور تھے .

یہاں چند مکاتیب نقل کئے جاتے ہیں جس سے مابین کے روابط کا بخوبی اندازہ لگا جاسکتا ہے، ان مکتوبات میں جن الفاظ سے آنمحترم مدظلہ کو خطاب فرمایا ہے وہ قابل توجہ ہیں ، مثلاً : شیخ الحدیث یا محدثِ دار العلوم آزادول اور زید لطفہ السامی وغیرہ :

(۱)

۱۵/ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ

مکرمی و محبی جناب مولانا اعظمی صاحب زیدت معالیکم و مکارمکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ　　مزاج گرامی

آپ کے خط کا احقر کو انتظار تھا، خط پڑھ کر قلب و جان مسرور ہوئے، تعلیم و تبلیغ سے اعمال کا وجود ملتا ہے اور خانقاہوں سے اعمال کا قبول ملتا ہے، تزکیہ نفس یزکیھم الایۃ مقاصد بعثت نبوت سے ہے، اور تزکیہ کی تفسیر طہارت قلوب، طہارت نفوس، طہارت ابدان ہے، یتلوا علیھم آیاتک سے قیام مکاتب قرآن پاک اور یعلمھم

الکتاب و الحکمة سے دارالعلوم اور یزکیھم سے خانقاہ کا ثبوت ملتا ہے، شعبۂ تزکیہ نفس سے ہی اخلاص اور اخلاص سے قبول اعمال ملتا ہے، دل و جان سے دعا کرتا ہوں کہ حق تعالی شانہ آپ سے تعلیم، تبلیغ اور شعبۂ تزکیہ نفس تینوں کا باحسن وجوہ کام ہو.

احباب سے اطلاع ملتی ہے کہ آپ کے بیان میں عشق و محبت کی چاشنی پیدا ہو رہی ہے. **اللّٰھم زد فزد و بارک فیه** .

آپ کی ماہانہ مجلس کے بیانات کے اثرات کا احباب سے علم ہوتا رہتا ہے، قلب مسرور ہوتا ہے، دل سے دعا نکلتی رہتی ہے. [1]

ذکر اور معمولات کی پابندی سے دل بہت خوش ہوا، ذکر کے دوام سے کلام موثر کی دولت عطا ہوتی ہے

ہر کہ باشد قُوتِ او نورِ جلال چوں نزاید از لَبش سحرِ حلال [2] (رومیؒ)

احباب ری یونین کی ملاقات سے اور ری یونین کی خانقاہ جانے سے خوشی ہوئی اور مورشش کے احباب کی ملاقات بھی باعث مسرت ہے.

ان شاء اللہ تعالی مواعظ دردمحبت کا مطالعہ بطور معمول دس صفحات یا ۵ صفحات یومیہ باعث ازدیاد محبت و ترقی نسبت مع اللہ ہوگا.

ماہانہ مجلس میں مواعظ دردمحبت کے یومیہ مطالعہ کی ترغیب دی جائے، ان شاء اللہ

----

[1] الحمدللہ انہی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ اللہ تعالی تینوں شعبوں میں خوب کام لے رہے ہیں، مثلاً برطانیہ کے صرف ایک شہر باٹلی میں مریدین کی تعداد تخمیناً ۴-۵ سو کے لگ بھگ ہوگی اور ہندوستان کے شہر مئو کے مریدین کی تعداد بھی دو تین سو سے کم نہیں ہوگی دوسرے مواقع کی مریدین کی تعداد کا صحیح اندازہ لگانا بھی مشکل ہے. **اللّٰھم زد فزد وتقبل** .

[2] جسکی روزی اور خوراک اللہ جلالہ کا نور ہوگا اسکی زبان سے حلال جادو (موثر کلام) کیوں صادر نہیں ہوگا؟ **انّ من البیان لَسِحراً**

عنقریب کافی تعداد ارسال کی جائے گی.

احقر کی صحت اور عمر میں برکت کی دعا کی گزارش ہے.

والسلام مع الاکرام حکیم محمد اختر عفا اللہ تعالی عنہ

(۱۴ ستمبر ۹۶ھ بروز شنبہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ کو ملا)

(۲)

مکرمی مولانا فضل الرحمٰن اعظمی زید لطفہ السامی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا، قلب وجاں مسرور ہوئے

یادِ یاراں یار را میموں بود خاصہ کاں لیلیٰ وہم مجنوں بود [1]

آپکے اخلاص سے امید ہے کہ آپ حق تعالیٰ کے قربِ عظیم سے جلد ان شاء اللہ تعالی مشرف ہونگے ہر روز ہی قلب وجاں سے دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالی احقر کو اور آپ سب احباب کو اولیاء صدیقین کی اس منتھی تک کا قرب وایمان عطاء فرماویں جس کے آگے سے نبوت کا مقام شروع ہوتا ہے، بابِ نبوت تو مسدود ہے لیکن اولیاء صدیقین کی آخری سرحد تک کے تمام ابواب مفتوح ہیں اور اس حقیقت پر حکیم الامۃ مجدد الملۃ تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے قسم اٹھائی ہے اور پھر یہ شعر ارشاد فرمایا تھا :

ہنوز آں ابرِ رحمت درفشاں است خم وخم خانہ با مہر ونشاں ست [2]

آپکا مراسلہ قائم مقام صحبتِ مرشد ہے لہذا ہر ماہ ایک خط اسی طرح لکھنا منازلِ سلوک طے ہونے کا راستہ ہے

----

[1] دوستوں کی یاد دوست کیلئے مبارک ہوتی ہے خاص طور سے جہاں لیلی اور مجنون ہوں یعنی محبت صادق ہو

[2] ابھی تک وہ ابر رحمت موتی بکھیر رہا ہے، مٹکہ اور مٹکہ کا گھر مہر اور نشاں کے ساتھ ہے

ہم چنیں میرو کہ زیبا می روی ۱؎

مولانا حسین بھیات نے آپکے متعلق فون پر ایک عظیم بشارت دی کہ آپکی تقریر ایسی ہوئی کہ معلوم ہورہا تھا کہ آپ تقریر کررہے ہیں اللھم زِد فزد وبارک فیہ اس خبر سے میری جان خوشی سے سو جان ہوگئی ولنعم ما قال العارف رومی ؎

پیشِ ما باشی کہ بختِ ما بود جانِ ما از وصلِ تو صد جان شود ۲؎

احبابِ دینیہ کی ملاقات دینی ترقیات کا قوی ذریعہ ہے اور میری جان آپکی ملاقات سے سو جان ہوجاتی ہے .

آپکی مجلس کا وقت مناسب ہے اللہ تعالی آپ سے شعبہ تزکیۂ نفس اور خانقاہی فیض کو عام وتام فرمائے ، ان شاء اللہ تعالی میرا سفر ری یونین غالباً پندرہ اگست کے بعد متوقع ہے .

ہمارے مرشدِ اول شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالی کے راستے کی تکمیل کیلئے محبت مرشد تمام مقامات کی مفتاح ہے اللّٰھمّ اِنّی اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُبَلِّغنی حبّک ، پس محبتِ عاشقان خدا محبتِ الہیہ اور اعمالِ صالحہ کا قوی ذریعہ ورابطہ ہے . والسلام مع الاکرام

(مولانا) حکیم محمد اختر عفا اللہ تعالی عنہ

مشورہ : خصوصی احباب میں اس خط کو سنا کر شرح کردیا کریں نہایت مفید ہوگا بشرطیکہ آپکے خصوصی عاشقین ہوں ورنہ حاسدین حسد کرینگے ، اس خط میں جو نفع متعدی کی

۱؎ اسی طرح چلتے رہو اسلئے کہ اچھی طرح چل رہے ہو

۲؎ میرے سامنے رہو کہ یہ میری خوش نصیبی ہے ، میری جان آپ کے ملنے سے سو جان ہوجاتی ہے

بات ہے وہ عام اجتماع میں بھی نقل کریں جیسے کہ محبتِ مرشد مفتاح ہے تمام مقاماتِ سلوک کی .

(۳)

مکرمی المحترم جناب مولانا فضل الرحمٰن صاحب زید لطفہ السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی

مولانا! آپ کے مکتوبِ محبوب نے قلب کو مسرور کرکے روح پر وجد طاری کردیا، ذوقِ عاشقی مبارکباد ؎

آزمودم عقل دور اندیش را بعد ازیں دیوانہ سازم خویش را ۱؎

آپنے جن اشعار عاشقانہ احقر کو ملتزم پر مانگا ہے وہ آپکی نسبتِ متعدیہ اور عطاء دردِ دل کی بشارت ہے اب احقر کو امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالی آپ سے اللہ تعالی کی محبت کی خوشبو عالم میں نشر ہوگی ، اللہ تعالی شرفِ قبول بخشیں آمین

آپ نے دو عالم کو خلافت سے نوازا، دعا کرتا ہوں کہ حق تعالی شانہ کے کرم سے احقر کے احباب سے اور احباب کی طرف سے عطا فرمودہ خلفائے کرام سے دین کا خوب کام ہو اور شرف قبول عطا ہو اور صدقۂ جاریہ احقر کو عطا ہو .

شعبۂ تزکیہ نفس جو مقاصد بعثت نبوت سے ہے آپ سے شرفِ قبول ہو، سلسلہ میں برکت سے دل بہت خوش ہوا، اللہ تعالی شعبۂ تزکیہ نفس کو زندہ کرنے کی سنت پیغمبر علیہ الصلوۃ والسلام (یزکیھم) آپ سے علی وجہ الکمال نشر فرمائیں آمین

محمد اختر عفا اللہ تعالی عنہ

۱؎ میں نے دور اندیش عقل کو آزمایا، اس کے بعد میں نے اپنے کو دیوانہ بنایا.

مکرمی المحترم مولانا فضل الرحمٰن صاحب زید لطفہ السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی

آپ کا خط ملا اور آپ کی تصانیف موصول ہوئیں ڈاکٹر محمد عمر صاحب سے یہ خط ارسال کر رہا ہوں آپکے خط سے نہایت دل خوش ہوا، اور تصانیف باعثِ سرور ہوئیں اللہ تعالیٰ شانہ اپنی رحمت سے شرفِ قبول فرمائیں اور صدقۂ جاریہ بنائیں آمین اور احقر کو اور آپ سب احباب کو مع متعلقین ترقیاتِ ظاہری اور باطنی سے نوازش فرمائیں اور ہر نیک ارادوں میں با مراد فرمائیں آمین

احقر کی صحت اور عمر کی برکت (۱۲۰ سال) کی دعا کی گزارش ہے اور صحت و عافیت اور دینی خدمات باحسن وجوہ اور شرف حسنِ قبول کی دعا آپ سے بھی اور جملہ احباب سے مطلوب ہے ۔ والسلام مع الاکرام

حکیم محمد اختر عفا اللہ تعالیٰ عنہ

(۵)

باسمہ تعالیٰ شانہ

مکرمی محبوبی ومحبی مولانا فضل الرحمٰن اعظمی محدثِ دار العلوم آزادول

زیدت معالیکم وتوفیقات حسناتکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ملفوف موصول ہوا تفصیلاتِ سفر سے آپ کی ترقیات ظاہرہ و باطنہ سے قلب مسرور ہوا اللّٰھم زد فزد وبارک فیہ ، مزید ترقیاتِ ظاہرہ وباطنہ کیلئے دعا کرتا ہوں، تفسیر روح المعانی سے جاھدوا فینا کی تفسیر احقر کی آپ نے سنائی، اس سے بہت دل خوش ہوا اور یہ علمی مناسبت محبتِ مرشد کی علامت ہے، اور ہمارے مرشد پھولپوریؒ نے فرمایا تھا: کہ حبِ شیخ تمام مقامات سلوک کیلئے مفتاح ہے، دل سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آں محترم کو ترقیاتِ قربِ الہیہ اور تجلیات قرب الہیہ متواترہ مسلسلہ وافرہ اور بازغہ عطا فرمائیں آمین، اور ہم سب کو اولیاءِ صدیقین کے خط منتھی تک محض اپنے کرم سے بدونِ استحقاق پہنچادیں۔ (آمین)

آپکے اسفار بیت المقدس اور زیارت مقابرِ انبیاء اور اصحاب عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور اولیاءِ کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے قلب کو عظیم فرحت اور مسرت حاصل ہوئی تقبل اللّٰہ تعالی أسفارنا وأسفاركم وجميع مساعينا ومساعيكم بكرمه ، آپکی دعا احقر کیلئے ۱۲۰ سال والی مع صحت وعافیت اور توفیقات حسنات سے قلب مسرور ہوا اور آپکی محبتِ قلبیہ سے ہمارے قلب کو فرحت عظمی حاصل ہوئی، جزاكم اللّٰہ تعالى خير الجزاء وتقبل اللّٰہ تعالى دعواتكم . والسلام مع الاکرام حکیم محمد اختر عفا اللہ تعالیٰ عنہ

اضافہ: ۱۰/۱ اکتوبر کو سفر برطانیہ کا ان شاء اللہ تعالیٰ ارادہ ہے، سفر جنوبی افریقہ ان شاء اللہ تعالیٰ بعد رمضان مبارک ہوگا، مولانا حسین بھیات تشریف لائے تھے، موصوف نے یہی مشورہ دیا ہے ۔

دعاء صحت وبرکت عمر مع العافیت کی مزید دعاؤں کی گزارش ہے اور تمام مقاصد حسنہ میں با مرادی کی بھی دعا فرمایئے ۔ حکیم محمد اختر عفا اللہ تعالیٰ عنہ

(۶)

مکرمی مولانا جناب شیخ الحدیث صاحب زید لطفہ السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی

اہتمام مجلس اور اذکار و اسماع وعظ احقر کی خبر سے مسرور ہوا ، ماشاء اللہ
اللّٰھم زد فزد و بارک فیه .

مریدین کی اضافی تعداد سے بھی قلب مسرور ہوا ، حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نصیحت ہے کہ صاحب سلسلہ کو سلسلہ کی ترقی پر حریص ہونا چاہئے کہ یہ صدقۂ جاریہ بھی ہے .

اسفار متعددہ سے بھی دل بہت خوش ہوا ، دو عالم اور ایک ڈاکٹر کی اجازت سے بھی خوشی ہوئی ، سفر فلسطین بھی باعث مسرت ہے .

ترقیات باطنی وظاہری کیلئے قلب وجان دعا گو ہیں ، میری صحت وعمر کی برکت کی دعا سے بہت مسرت ہوئی ، طاقت اسفار عالم اور نشریات محبت الٰہیہ کیلئے خصوصی دعا جاری رکھئے ، کبھی موقع ہو تو کراچی کی خانقاہ میں حسب فرصت قیام کی کوشش کیجئے .

والسلام مع الاکرام حکیم محمد اختر عفا اللہ تعالیٰ عنہ

(۷)

مکرمی المحترم جناب مولانا فضل الرحمٰن صاحب زیدت معالیکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ مزاج گرامی

اسفار مغرب میں خلق خدا کا آپ کی طرف رجوع ہونے اور داخل سلسلہ ہونے کی خبر سے نہایت قلب وجاں مسرور ہوئے ، **اللّٰھم زد فزد و بارک فیه .**

یکم جون کو ان شاء اللہ استنبول ، قونیہ ، لندن اور بربدوس کے سفر کی نیت ہے ، دعا کیجئے کہ حق تعالیٰ باحسن وجوہ خدمات دینیہ کا مع صحت و عافیت شرف عطا فرمائیں .
آمین اور شرف قبول بخشیں آمین

میری کتابیں آپ کو موصول ہونے سے خوشی ہوئی ، آپ کی طرف سے سو ڈالر ہدیہ باعث صد مسرت ہوا ، جزاکم اللہ خیر الجزاء .

اللہ تعالیٰ احقر کو اور آپ کو اولیائے صدیقین کی منتہا کے مقام پر محض اپنے کرم سے فائز فرمائیں ، اور حسن خاتمہ اسی مقام پر عطا فرمائیں . آمین

ولی صدیق کی عجیب تعریف حق تعالیٰ نے دل میں عطا فرمائی ہے کہ صدیق وہ ولی ہے جس کی بندگی کی ہر سانس رضائے محبوب تعالیٰ شانہ پر فدا رہے اور ایک سانس بھی اپنی زندگی کی غیر شریفانہ اعمال میں ملوث نہ ہونے دے اور صدور خطا پر ندامت قلب اور اشکبار آنکھوں سے اور لسان توبہ و استغفار سے تلافی کر کے پھر حق تعالیٰ شانہ کو راضی کرے .

ہفتہ میں آپ کی دو مجلسیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں ، خوب خوب سلسلہ میں برکت عطا فرمائیں آمین

''یا جامع'' گاہ گاہ ۷ مرتبہ پڑھ کر دعا کر لیا کریں کہ اے خدا جن لوگوں کو مناسبت ہو اگر چہ وہ شرق وغرب اور جنوب وشمال کے آفاق میں ہوں اس نام پاک کی برکت سے جمع فرمادیں اور ان کی تربیت کا شرف عطا فرما . آمین

حکیم الامت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ دو جملہ کبھی کبھی بارگاہ حق تعالیٰ شانہ میں عرض کریں کہ اے خدا ! میں تمام مسلمانوں سے کمتر ہوں فی الحال کہ نہیں معلوم کس کا کیا عمل قبول ہو اور ہمارا نہ قبول ہو اور تمام جانوروں سے کمتر ہوں فی المآل کہ نہ جانے خاتمہ کیا لکھا ہے ، اُمید رحمت کے ساتھ ڈرتا بھی رہے . والسلام مع الاکرام

محمد اختر عفا اللہ تعالیٰ عنہ

یہ شعر کثرت سے پڑھتے رہئے ؎

ہم ایسے رہے یا کہ ویسے رہے   وہاں دیکھنا ہے کہ کیسے رہے (علامہ سید سلیمان ندویؒ)

(۲۵/۱۱/۱۴۲۱ھ کو وصول ہوا)

(۸)

مکرمی جناب مولانا فضل الرحمٰن صاحب اعظمی زید لطفہ السامی

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کا محبت نامہ اور ہدیہ موصول ہوا، جزاکم اللہ تعالی احسن الجزاء.

آپ کے اسفار اور مساعی دینیہ و جملہ حالات سے بہت دل خوش ہوا، اللہ تعالی آپ سے خوب خوب کام لیں، سلسلہ میں بھی خوب برکت ہو، اللہ تعالی جملہ خدمات دینیہ کو قبول فرمائیں اور قیامت تک کیلئے صدقۂ جاریہ بنائیں.

احقر کی طبیعت الحمدللہ تعالی روبصحت ہے، ہاتھ میں بھی حرکت شروع ہوگئی ہے، صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ کیلئے دعا فرماتے رہیں، جملہ مقاصد کیلئے دل وجان سے دعا ہے.

محمد اختر عفا اللہ تعالی عنہ   ۱۱/ذوقعدہ ۱۴۲۱ھ   مطابق ۶/فروری ۲۰۰۱ء

(۹) (خط)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخدومی وسیدی حضرت اقدس حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب

أطال الله بقاءه و شفاه الله شفاء كاملاً و متع الله بفويضه

السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ حضرت اقدس کے مزاج گرامی بخیر ہوں گے، ہم لوگ دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالی حضرت کو شفاء کلی نصیب فرمائے اور قوت وعافیت کے ساتھ عمر دراز نصیب فرمائے اور حضرت کے فیض سے پورے عالم کو مستفید فرمائے. (آمین)

ڈربن کے ایک صاحب کے ذریعہ جو خط بھیجا تھا اسکا جواب موصول ہوا، بڑی مسرت اور خوشی ہوئی، مولانا عبدالحمید صاحب مدظلہ کے ذریعہ یہ خط بھیجنا ہے اور ساتھ میں سو ڈالر کا حقیر ہدیۂ محبت بھی ارسال ہے، گر قبول افتد زہے عزت وشرف.

بحمد اللہ حضرت کی توجہ اور دعا سے معمولات جاری ہیں، ہر ہفتہ مجلس ہوتی ہے، حضرت کے مواعظ سناتا ہوں اور تھوڑا ذکر اجتماعی ہوجاتا ہے، دعا فرمائیں اللہ تعالی قبول فرمائے اور ترقی عطا فرمائے.

بعض جگہوں پر گھروں میں بھی ذکر کی مجلس قائم ہوتی ہے اور اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہوں، بیعت کا سلسلہ جاری ہے، بحمد اللہ خیریت سے ہوں. والسلام

فضل الرحمٰن اعظمی

(جواب از حضرت حکیم صاحبؒ)

مکرمی مولانا فضل الرحمٰن صاحب زید مجدہ   السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

اللہ تعالی آپ حضرات کی دعاؤں کی برکت سے احقر کو صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرمائیں اور آپ کی جملہ دعاؤں کو قبول فرمائیں، الحمد للہ روبصحت ہوں، بس اللہ تعالی کی رحمت سے صحت کاملہ کا منتظر ہوں، اللہ تعالی اپنے کرم سے اپنی رحمت کا جلد ظہور فرمادیں   آمین

آپ کا ہدیۂ محبت قبول کیا، جزاک اللہ تعالی احسن الجزاء.

آپ کے حالات سے دل مسرور ہوا، دل وجان سے دعاء ہے کہ اللہ تعالی اپنی

مرضی کے مطابق خوب کام لیں اور قبول فرمائیں اور مجھ کو اور آپ کو اور ہمارے، آپ کے جملہ متعلقین و احباب کو منتہائے اولیاء صدیقین تک بدون استحقاق، محض اپنے کرم سے پہنچادیں آمین و السلام مع الاکرام

(حضرت اقدس عارف باللہ مولانا شاہ) محمد اختر (صاحب مدظلہ)

بقلم یکے از خدام حضرت والا (جواب ملا ۷/۷/۱۴۲۲ھ ۹/۲۵/۲۰۰۱ء)

(۱۰)

مکرمی جناب مولانا فضل الرحمٰن صاحب زید لطفہ السامی

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کا خط بدست ابوبکر سلمہ ملا، حالات سے آگاہی ہوئی، آپ کے حالات سے بہت دل خوش ہوا، دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی آپ سے خوب کام لیں اور قبول فرمائیں.

اللہ تعالی آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائیں اور احقر کو صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرمائیں آمین جملہ مقاصد حسنہ کیلئے دل و جان سے دعا کرتا ہوں.

آپ کے خاص معاملہ کیلئے بھی دعا کر رہا ہوں، مطمئن رہیں، ان شاءاللہ سب ٹھیک ہوجائے گا.

من جانب محمد اختر عفا اللہ تعالی عنہ

یکم شوال المکرّم ۱۴۳۲ھ مطابق ۶/دسمبر ۲۰۰۲ء

اہلِ دل آنکس کہ حق را دل دہد　　دل دہد اورا کہ دل را می دہد
شکر ہے دردِ دل مستقل ہوگیا　　اب تو شاید میرا دل بھی دل ہوگیا

حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اعظمی زیدمجدہ

اپنے شیخ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب نوراللہ مرقدہ کی نظر میں

زیر ترتیب سوانح حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اعظمی (جدید)

کا

ایک باب

از

عتیق الرحمٰن اعظمی
آزادول جنوبی افریقہ